روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 19 نومبر 2004ء 6 شوال 1425 ہجری 19 نبوت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 260

اشارے سے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن امام خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے قریبی ساتھی سے کہو کہ خاموش رہو تو تمہارا یہ کہنا بھی لغو فعل ہے (اشارے سے خاموش کرانا چاہئے)

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب الانصات حدیث نمبر:882)

جمعہ کی فرضیت، اہمیت، برکات اور افادیت پر پُر معارف خطبہ

جمعہ کے دن اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرتے ہوئے بڑھا کرو

اگر جمعہ پڑھنے کی سوچ آپ میں قائم ہوگئی تو اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں اور رحمتوں کے دروازے کھولتا چلا جائے گا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 12 نومبر 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12 نومبر 2004ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے جمعہ کی اہمیت، فرضیت اور افادیت پر پُر معارف تفصیلی روشنی ڈالی۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں ساتھ ساتھ اس کا ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الجمعہ کی آیات 10 اور 11 کی تلاوت کی اور اس کا یہ ترجمہ پیش فرمایا، اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو جب جمعہ کے دن کے ایک حصے میں نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرتے ہوئے بڑھا کرو اور تجارت چھوڑ دیا کرو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ پس جب نماز ادا کی جاچکی ہو تو زمین میں منتشر ہو جاؤ اور اللہ کے فضل میں سے کچھ تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

حضور انور نے فرمایا جو لوگ جمعوں پر باقاعدہ نہیں آتے اب ان کو یہ احساس پیدا ہوا ہے کہ رمضان کے آخری جمعہ پر ضرور جانا چاہئے۔ اس کی برکات سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ ان لوگوں کو اب مستقل یہ بات اپنی زندگیوں کا حصہ بنا لینی چاہئے کہ جو توجہ ہم میں ایک دفعہ پیدا ہوگئی ہے یہ اب قائم رہنی چاہئے۔ اگر یہ سوچ قائم رہی تو آپ دیکھیں گے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ اپنا قرب پانے والے بندوں پر اپنے فضلوں اور رحمتوں کے دروازے کھولتا چلا جاتا ہے۔ اس کے بعد مختلف حوالہ جات کی روشنی میں حضور انور نے جمعہ کے دن کی اہمیت و افادیت بیان فرمائی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ دنوں میں سے بہترین دن جن میں سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے۔ اس دن مجھ پر بہت زیادہ درود بھیجا کرو کیونکہ اس دن تمہارا یہ درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ ایک اور حدیث میں فرماتے ہیں جس نے متواتر تین جمعے جان بوجھ کر چھوڑ دیئے، اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر کر دیتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جان بوجھ کر جمعہ چھوڑنے والے کے دل پر مہر لگ جاتی ہے اور جن کے دلوں پر مہر لگ جائے وہ دین سے دور ہوتے چلے جاتے ہیں اور ایک وقت آتا ہے کہ جب خدا کو بھی بھول جاتے ہیں، بڑا سخت انذار ہے، ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ اس سے محفوظ رکھے۔ جو لوگ سال کے بعد جمعہ پڑھتے ہیں یا عید پڑھتے ہیں ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ جمعہ بھی ایک طرح کی عید ہی ہے۔

احادیث نبویؐ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں حضور انور نے جمعہ کی فرضیت اور اس کے ادا کرنے کی برکات تفصیل سے بیان فرمائیں۔ حضور انور نے فرمایا احمدیوں کو جمعہ کی حاضری اور اس کی حفاظت کی طرف خاص توجہ دینی چاہئے کیونکہ ایک تو اپنی ذات میں جمعہ کی ایک خاص اہمیت ہے دوسرے حضرت مسیح موعود کو ماننے کے بعد ایک ہاتھ پر جمع ہو کر ہم نے اپنے اوپر ایک ذمہ داری ڈال لی ہے کہ اکٹھے ہو کر دعائیں کرتے ہوئے ہم نے تمام دنیا کو ایک ہاتھ پر جمع کرنا ہے۔ اس ذمہ داری کو نبھانا اس کے لئے کوششیں بھی بہت زیادہ کرنی ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا یہ رمضان کا جو عرصہ باقی رہ گیا ہے اس میں خاص توجہ دیں اور دعائیں کرتے رہیں، کوئی لمحہ بھی قبولیت دعا کا لمحہ ہو سکتا ہے اس میں بھی جتنے دن جتنا عرصہ رہ گیا ہے چاہے چند گھنٹے ہوں اس میں بھی اپنے اندر روحانی تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ خطبہ کے آخر پر حضور انور نے پاکستان، بنگلہ دیش اور تمام دنیا کے احمدیوں کیلئے دعا کی تحریک فرمائی۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن لکھتے ہیں کہ مورخہ 4 نومبر 2004ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے قبل از نماز ظہر بیت الفضل لندن میں مندرجہ ذیل نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائیں۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم مظفر احمد صاحب (صدر جماعت ویمبلڈن)

مکرم مظفر احمد صاحب یکم نومبر 2004ء کو یوکے میں بعمر 74 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم کے والد حضرت میاں نذیر محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ آپ بڑے خوش اخلاق، ملنسار، دعا گو اور مخلص احمدی تھے۔ جماعتی کاموں میں بڑے سرگرم رہتے۔ بیس سال تک آپ نے ویمبلڈن جماعت کے صدر کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم قریشی محمد عبداللہ صاحب (سابق آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ) مکرم قریشی محمد عبداللہ صاحب 23 اور 24 اکتوبر 2004ء کی درمیانی رات 91 سال کی عمر میں ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے۔ آپ کے والد حضرت قریشی شیخ محمد صاحب، حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ آپ کو یکم مئی 1939ء سے 30 جون 2003ء تک مختلف حیثیتوں سے صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں گرانقدر خدمات سرانجام دینے کی توفیق ملی۔ آپ تعلیم الاسلام کالج کے ہیڈ کلرک، نائب افسر خزانہ، محاسب، آڈیٹر صدر انجمن نیز مجلس انصاراللہ پاکستان کے آڈیٹر رہے۔ اسی طرح مرکزی جلسہ ہائے سالانہ کے مواقع پر بھی آپ کو نمایاں خدمات کی توفیق ملتی رہی۔ آپ نے تمام خدمات کے حوالے سے ہمیشہ خلیفہ وقت کی اطاعت کے قابل تقلید نمونے پیش کئے۔ ہجرت کے وقت جماعتی اثاثوں کی منتقلی کے لئے تاریخی کردار ادا کیا۔ جس کا تذکرہ تاریخ احمدیت میں محفوظ ہے۔ مرحوم موصی تھے۔ ربوہ میں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد بہشتی

باقی صفحہ 11 پر

خطبہ جمعہ

خدا تعالیٰ کی پرستش کرو، والدین سے احسان اور یتیموں سے حسن سلوک سے پیش آؤ

اگر ہر ایک اپنے دائرے میں حسن سلوک کرنے والا بن جائے تو دنیا کے فساد ختم ہو جائیں گے

حقوق العباد کی ادائیگی، قریبی رشتہ داروں اور یتیموں سے احسان کرنے کا پُر معارف تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 23 جنوری 2004ء بمطابق 23 صلح 1383 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، مورڈن، لندن

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ النساء کی آیت 37 تلاوت کی اور فرمایا گزشتہ خطبہ میں مَیں نے والدین سے حسن سلوک اور ان کے حقوق کے بارہ میں کچھ عرض کیا تھا۔ ابھی جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری عبادت کرو اور اس طرح عبادت کرو کہ جو عبادت کا حق ہے۔ یہ چھوٹے بت یا بڑے بت یا دلوں میں بسائے ہوئے بت تمہیں کسی طرح بھی میری عبادت سے روک نہ سکیں۔ پھر والدین سے حسن سلوک کا حکم ہے، ان سے حسن سلوک کرو۔ اور اس حسن سلوک کا بھی مختلف جگہوں پر مختلف پیرایوں میں ذکر آیا ہے۔ پھر فرمایا کہ یہ دو بنیادی باتیں ہیں اگر تم میں پیدا ہو گئیں تو پھر آگے ترقی کرنے کے لئے اور منازل بھی طے کرنی ہوں گی۔ دین کی صحیح تعلیم پر عمل کرنے کے لئے تم نے اخلاق کے اور بھی اعلیٰ معیار دکھانے ہیں۔ اگر یہ معیار قائم ہو گئے تو پھر تم حقیقی معنوں میں (۔) کہلانے کے مستحق ہو اور اگر یہ معیار قائم کر لئے اور اپنے اندر اعلیٰ اخلاق پیدا کر لئے تو پھر ٹھیک ہے تم نے مقصد پا لیا اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن گئے اور انشاء اللہ بنتے رہو گے۔ اور اگر یہ اعلیٰ معیار قائم نہ کئے اور تکبر دکھاتے رہے اور ہر وقت اسی فکر میں رہے کہ اپنے آپ کو میں کسی طریقے سے نمایاں کروں تو یاد رکھو کہ یہ باتیں اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہیں۔ پھر تو حقوق العباد ادا کرنے والے نہیں ہو گے بلکہ اپنی عبادتوں کو ضائع کرنے والے ہو گے۔ اگر حسن خلق کے اعلیٰ معیار قائم نہ کئے تو اس کے ساتھ ساتھ اپنی عبادتوں کو بھی ضائع کر رہے ہو گے۔ اور وہ معیار کیا ہیں جو اللہ تعالیٰ ہم سے چاہتا ہے کہ ہم قائم کریں۔ فرمایا وہ معیار یہ ہے کہ تم قریبی رشتہ داروں سے حسن سلوک کرو۔ وہ قریبی رشتہ دار جو تمہارے ماں باپ کی طرف سے تمہارے قریبی رشتہ دار ہیں، تمہارے رحمی رشتہ دار ہیں۔ پھر جو شادی شدہ لوگ ہیں ان کی بیوی کی طرف سے یا بیوی کے خاوند کی طرف سے رشتہ دار ہیں یہ سب قرابت داروں کے زمرہ میں آتے ہیں اور ان رشتوں سے حسن سلوک کا عورت اور مرد کو یکساں حکم ہے، ایک جیسا حکم ہے۔ جب عورت اور مرد ایک دوسرے کے رحمی رشتہ داروں سے حسن سلوک کر رہے ہوں گے، ایک دوسرے کے قریبیوں سے اچھے اخلاق سے پیش آ رہے ہوں گے، ان کے حقوق ادا کرنے کی کوشش کر رہے ہوں گے تو ظاہر ہے کہ میاں بیوی دونوں میں آپس میں بھی محبت اور پیار کا تعلق خود بخود بڑھے گا۔ ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی پوری کوشش کریں گے تو فرمایا کہ قربت کے رشتوں کی یعنی رحمی رشتوں کی حفاظت کر رہے ہو گے تو پھر میرے پسندیدہ ہو گے۔

پھر فرمایا کہ اپنے گھر میں ہنسی خوشی زندگی بسر کرنے والا اپنے ماحول میں مست ہو جاتا ہے کہ ارد گرد کی فکر نہیں رہتی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میری پسندیدگی کے کچھ حصے تو تم نے حاصل کر لئے ہیں، کچھ کام تو تم سرانجام دے رہے ہو، میری ہدایات پر کچھ تو عمل کر رہے ہو لیکن مومن کے معیار تو بہت بلند ہیں اس لئے حسن سلوک کی اور بھی بہت ساری منازل ہیں جو طے کرنی ہیں تب تم عبادالرحمٰن کہلانے کے مستحق ہو سکتے ہو۔ ان میں سے ایک تو یہ ہے کہ یتیموں سے بھی حسن سلوک کرو، ان کا بھی خیال رکھو، ان کو معاشرے میں محرومی کا احساس نہ ہونے دو اور اس حدیث کو یاد رکھو کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والے جنت میں اس طرح ساتھ ہوں گے جس طرح دو انگلیاں ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں یتامیٰ کی خبر گیری کا بڑا اچھا انتظام موجود ہے۔ مرکزی طور پر بھی انتظام جاری ہے گو اس کا نام یکصد یتامیٰ کی تحریک ہے لیکن اس کے تحت سینکڑوں یتامیٰ بالغ ہو کر پڑھائی مکمل کر کے کام پر لگ جانے تک ان کو پوری طرح سنبھالا گیا۔ اسی طرح لڑکیوں کی شادیوں تک کے اخراجات پورے کئے جاتے رہے اور کئے جا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت اس میں دل کھول کر امداد کرتی ہے اور زیادہ تر جماعت کے جو مخیّر احباب ہیں وہی اس میں رقم دیتے ہیں۔ الحمدللہ، جزاک اللہ، ان سب کا شکریہ۔

اب میں باقی دنیا کے ممالک کے امراء کو بھی کہتا ہوں کہ اپنے ملک میں ایسے احمدی یتامیٰ کی تعداد کا جائزہ لیں جو مالی لحاظ سے کمزور ہیں، پڑھائی نہ کر سکتے ہوں، کھانے پینے کے اخراجات مشکل ہوں اور پھر مجھے بتائیں۔ خاص طور پر افریقن ممالک میں، اسی طرح بنگلہ دیش ہے، ہندوستان ہے، اس طرف کافی کمی ہے اور توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ تو باقاعدہ ایک سکیم بنا کر اس کام کو شروع کریں اور اپنے اپنے ملکوں میں یتامیٰ کو سنبھالیں۔ مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ جماعت میں مالی لحاظ سے مضبوط حضرات اس نیک کام میں حصہ لیں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے سنبھالنے میں جو اخراجات ہوں گے ان میں کوئی کمی نہیں پیش آئے گی۔ لیکن امراء جماعت یہ کوشش کریں کہ یہ جائزے اور تمام تفاصیل زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک مکمل ہو جائیں اور اس کے بعد مجھے بھجوائیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو توفیق دے اور ہمیں توفیق دے کہ ہم یتامیٰ کا جو حق ہے وہ ادا کر سکیں۔

پھر فرمایا: مسکین لوگوں سے بھی حسن سلوک کرو۔ ان مسکینوں میں تمام ایسے لوگ آ جاتے ہیں جن پر کسی قسم کی تنگی ہے۔ ان کی ضروریات پوری کرو۔ اس کا جائزہ بھی ہر احمدی کو اپنے ماحول میں لیتے رہنا چاہئے۔ مسکینوں سے صرف یہ مراد نہ لیں کہ جو مانگنے والے ہیں۔ مانگنے والے تو اپنا خرچ کسی حد تک پورا کر ہی لیتے ہیں مانگ کر۔ لیکن بہت سے ایسے سفید پوش ہیں جو تنگی برداشت کر لیتے ہیں لیکن ہاتھ نہیں پھیلاتے۔ اور اس آیت کے مصداق ہوتے ہیں کہ (۔) تو ان کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کی کوشش کریں۔ پھر فرمایا کہ تمہارے اس سلوک کے بہت زیادہ مستحق ہمسائے بھی ہیں، ان سے بہت زیادہ حسن سلوک کرو۔ بلکہ اس کی تاکید تو آنحضرت ﷺ نے اس قدر فرمائی کہ صحابہ کہتے ہیں کہ ہمیں خیال ہوا کہ اب شاید ہماری وراثت میں بھی ہمسائے کا حق ٹھہر جائے گا۔ فرمایا کہ یہ ہمسائے جو ہیں ان میں تمہارے رشتہ دار بھی ہیں چاہے دور کے رشتہ دار ہوں یا قریب کے ہوں۔ تمہیں خیال آ جائے کہ چلو رشتہ دار ہیں ان سے حسن سلوک کرنا چاہئے، ان کی ضروریات پوری کرنی چاہئیں۔ تو فرمایا کہ صرف رشتہ دار ہمسائے ہی نہیں بلکہ غیر رشتہ دار ہمسائے ہیں وہ بھی تمہارے حسن سلوک کے مستحق ہیں، ان سے بھی حسن سلوک کرنا۔ پھر تمہارے

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

ہم جلیس ہیں، تمہارے ساتھ بیٹھنے والے ہیں یہ سب تمہارے حسن سلوک کے مستحق ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں کہ: اس میں تمہارے ساتھ ایک سیٹ پر بیٹھنے والے بھی ہیں۔ اب دیکھیں دائرہ کتنا وسیع ہو رہا ہے۔ صرف ہم مذہب نہیں، صرف تمہارے ساتھی ہی نہیں بلکہ سکول میں، کالج میں، یونیورسٹی میں ساتھ بیٹھنے والے بھی تمہارے حسن سلوک کے مستحق ہیں، ان کا بھی خیال رکھو، ان سے بھی حسن سلوک کرو۔ ان سے بھی اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔

پھر بازاروں میں دوکاندار ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں، ان سے بھی اخلاق سے پیش آئیں۔ پھر دفتروں میں کام کرنے والے ہیں، افسران ہیں، ماتحت ہیں۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں کہ صرف کام کرنے والے افسران یا ماتحت نہیں بلکہ جس محکمے میں آپ کام کرتے ہیں اس محکمہ میں کام کرنے والا ہر شخص تمہارے ہم جلیسوں میں شمار ہوتا ہے اور تمہارے حسن سلوک کا مستحق ہے۔ پھر سفر کے دوران، بس میں بیٹھے ہوئے، ٹرین میں بیٹھے ہوئے جو لوگ ہیں یہ بھی اسی زمرے میں آتے ہیں ان سے بھی حسن سلوک کرو۔ بعض دفعہ بعض مسافروں کو نیند آ جاتی ہے، کئی دفعہ میں نے دیکھا ہے کہ اس طرح، تو بے چارے کا سر اگر کسی کے کندھے سے یا سر سے ٹکرا جائے تو دوسرے مسافر کو غصہ چڑھ جاتا ہے کہ اپنے آپ کو سنبھال کر بیٹھو۔ تو یہ چیزیں چھوٹی چھوٹی ہیں چونکہ آپ کے ہمسائے میں ان کا شمار ہو رہا ہے، ساتھ بیٹھنے والوں میں شمار ہو رہا ہے اس لئے ان سے بھی حسن سلوک کرنا چاہئے۔

پھر ایک تو مسافر ہے کہ مسافر سے حسن سلوک کرے۔ اس کے علاوہ بعض سفر میں دقتیں پیش آ رہی ہوتی ہیں۔ گاڑی خراب ہو گئی، بس خراب ہو گئی، کار خراب ہو گئی، کسی جگہ آ گئے اور آپ کی مدد کی ضرورت پڑی تو ان کی مدد کرنی چاہئے، ان کی رہنمائی کرنی چاہئے، تو جب تک ان کی پریشانی دور نہ ہو جائے، ان کا ساتھ دینا چاہئے، یہ سب حسن سلوک کے مستحق ہیں۔

پھر فرمایا ان سے بھی حسن سلوک کرو جن کے تم مالک ہو۔ اس زمانے میں تو خیر غلام کا تصور نہیں، پرانے زمانے میں غلام ہوتے تھے۔ لیکن تمہارے جو ملازمین ہیں ان کی ضروریات کا بھی خیال رکھو، ان کو اگر تمہاری مدد کی ضرورت ہے تو ان کی ضرورت پوری کرنے کی کوشش کرو۔ غمی خوشی میں ان کی ضرورتوں کا خیال رکھو۔ ان کے بچوں کو اگر مالی تنگی کی وجہ سے پڑھنے میں دقت ہے تو ان کی مدد کرو، ان کو پڑھاؤ۔ اگر کوئی لائق نکل آئے اور پڑھ لکھ کر قابل آدمی بن جائے تو تمہارے لئے ویسے بھی مستقل ثواب کا باعث بن جائے گا۔ تو یہ ہے (۔) کی وہ حسین تعلیم کہ حسن سلوک سے تم ایک حسین معاشرہ قائم کر سکتے ہو۔ اور بھی بہت ساری باتیں ہیں، قیدیوں سے بھی حسن سلوک کا ذکر ہے مریضوں سے بھی وغیرہ وغیرہ۔ تو اگر ہر ایک اپنے اپنے دائرے میں دوسرے سے حسن سلوک کرنے والا بن جائے تو دنیا کے فساد تو خود بخود ختم ہو جائیں گے اور پھر وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے بھی ہوں گے تو پھر تو یہ سونے پر سہاگے والی بات ہو گی اور آج اس تفصیل سے یہ حسن سلوک سوائے احمدی کے اور کوئی نہیں کر سکتا۔ یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے جو ہم نے ادا کرنی ہے اس لئے اس طرف ہمیں بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

حضرت مسیح موعود سورۃ النساء کی آیت نمبر 37 کی تشریح میں فرماتے ہیں کہ:

"تم خدا کی پرستش کرو اور اس کے ساتھ کسی کو مت شریک ٹھہراؤ اور اپنے ماں باپ سے احسان کرو اور ان سے بھی احسان کرو جو تمہارے قرابتی ہیں (اس فقرے میں اولاد اور بھائی اور قریب اور دور کے تمام رشتہ دار آ گئے) اور پھر فرمایا کہ یتیموں کے ساتھ بھی احسان کرو اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور جو ایسے ہمسایہ ہوں، جو قرابت والے بھی ہوں اور ایسے ہمسائے ہوں جو محض اجنبی ہوں اور ایسے رفیق بھی جو کسی کام میں شریک ہوں یا کسی سفر میں شریک ہوں یا نماز میں شریک ہوں یا علم دین حاصل کرنے میں شریک ہوں اور وہ لوگ جو مسافر ہیں اور وہ تمام جاندار جو تمہارے قبضہ میں ہیں سب کے ساتھ احسان کرو۔ خدا ایسے شخص کو دوست نہیں رکھتا جو تکبر کرنے والا اور شیخی مارنے والا ہو، جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا۔"

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ نمبر 208-209)

اب چند احادیث پیش کرتا ہوں۔

حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: بڑے بھائی کا حق اپنے چھوٹے بھائیوں پر اس طرح کا ہے جس طرح والد کا حق اپنے بچوں پر۔ یعنی بڑا بھائی چھوٹے بھائی کے لئے بمنزلہ باپ کے ہے اس لئے اس کا ادب واحترام بھی واجب ہے۔

(مراسیل ابی داؤد باب فی برالوالدین صفحہ 197)

بعض لوگ اپنے بڑے بھائیوں کا احترام نہیں کر رہے ہوتے۔ حسن سلوک تو ایک طرف رہا ان سے بدتمیزی سے پیش آ رہے ہوتے ہیں، ان کو عدالتوں میں گھسیٹ رہے ہوتے ہیں، ہر طرف سے ان کی عزت پر بٹہ لگانے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں تو ان لوگوں کو اس روایت سے سبق لینا چاہئے۔

والد کے حقوق کا تو آپ گزشتہ خطبے میں سن چکے ہیں۔ پھر اس طرح بڑے بھائیوں کے لئے بھی اس میں نصیحت ہے کہ چھوٹے بھائیوں سے وہ سلوک رکھیں۔ جو ایک باپ کو اپنے بچوں سے ہوتا ہے۔ اللہ کرے کہ ہر احمدی محبت کی فضا کو قائم کرنے والا ہو۔ بعض دفعہ گھروں میں میاں بیوی کی چھوٹی چھوٹی باتوں پر تلخ کلامی ہو جاتی ہے، تلخی ہو جاتی ہے۔ مرد کو اللہ تعالیٰ نے زیادہ مضبوط اور طاقتور بنایا ہے اگر مرد خاموش ہو جائے تو شاید اسّی فیصد سے زائد جھگڑے وہیں ختم ہو جائیں۔ صرف ذہن میں یہ رکھنے کی بات ہے کہ میں نے حسن سلوک کرنا ہے اور صبر سے کام لینا ہے۔

ہمارے آقا حضرت محمد مصطفی ﷺ نے اس بارہ میں ہمیں کیا اسوہ دکھایا۔ روایت ہے کہ ایک دن حضرت عائشہؓ گھر میں آنحضرت ﷺ سے کچھ تیز تیز بول رہی تھیں کہ اوپر سے ان کے ابا، حضرت ابوبکرؓ تشریف لائے۔ یہ حالت دیکھ کر ان سے رہا نہ گیا اور اپنی بیٹی کو مارنے کے لئے آگے بڑھے کہ تو خدا کے رسول کے آگے اس طرح بولتی ہو۔ آنحضرتؐ یہ دیکھتے ہی باپ اور بیٹی کے درمیان حائل ہو گئے اور حضرت ابوبکرؓ کی متوقع سزا سے حضرت عائشہؓ کو بچا لیا۔ جب حضرت ابوبکرؓ چلے گئے تو رسول کریمؐ نے حضرت عائشہؓ سے ازراہ مذاق فرمایا۔ دیکھا آج ہم نے تمہیں تمہارے ابا سے کیسے بچایا؟۔ تو دیکھیں یہ کیسا اعلیٰ نمونہ ہے کہ نہ صرف خاموش رہ کر جھگڑے کو ختم کرنے کی کوشش کی بلکہ حضرت ابوبکر جو حضرت عائشہ کے والد تھے ان کو بھی یہی کہا کہ عائشہ کو کچھ نہیں کہنا۔ اور پھر فوراً حضرت عائشہ سے مذاق کر کے وقتی بوجھل پن کو بھی دور فرما دیا۔

پھر آگے آتا ہے روایت میں کہ کچھ دنوں کے بعد حضرت ابوبکرؓ دوبارہ تشریف لائے تو آنحضرت ﷺ کے ساتھ حضرت عائشہؓ ہنسی خوشی باتیں کر رہی تھیں۔ حضرت ابوبکرؓ کہنے لگے دیکھو بھئی تم نے اپنی لڑائی میں تو مجھے شریک کیا تھا اب خوشی میں بھی شریک کرلو۔

(ابو داؤد کتاب الادب باب ماجاء فی المزاح)

آنحضرت ﷺ حضرت عائشہؓ کے بہت ناز اٹھاتے تھے۔ ایک دفعہ ان سے فرمانے لگے کہ عائشہؓ میں تمہاری ناراضگی اور خوشی کو خوب پہچانتا ہوں۔ حضرت عائشہؓ نے عرض کیا وہ کیسے؟ فرمایا جب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو تو اپنی گفتگو میں رب محمدؐ کہہ کر قسم کھاتی ہو اور جب ناراض ہوتی ہو تو رب ابراہیمؑ کہہ کر بات کرتی ہو۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ ہاں یا رسول اللہ یہ تو ٹھیک ہے مگر بس میں صرف زبان سے ہی آپؐ کا نام چھوڑتی ہوں (دل سے تو آپؐ کی محبت نہیں جا سکتی)۔

(بخاری کتاب النکاح باب غیرۃ النساء و وجدھن زبان)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

"فحشاء کے سوا باقی تمام کج خلقیاں اور تلخیاں عورتوں کی برداشت کرنی چاہئیں اور فرمایا "ہمیں تو کمال بے شرمی معلوم ہوتی ہے کہ مرد ہو کر عورت سے جنگ کریں۔ ہم کو خدا نے مرد بنایا ہے اور درحقیقت یہ ہم پر اتمام نعمت ہے۔ اس کا شکر یہ ہے کہ ہم عورتوں سے لطف اور نرمی کا برتاؤ کریں۔"

ایک دفعہ ایک دوست کی درشت مزاجی اور بدزبانی کا ذکر ہوا اور شکایت ہوئی کہ وہ اپنی

بیوی سے سختی سے پیش آتا ہے۔ حضور اس بات سے بہت کبیدہ خاطر ہوئے، بہت رنجیدہ ہوئے، بہت ناراض ہوئے اور فرمایا: ''ہمارے احباب کو ایسا نہ ہونا چاہئے''۔ حضور بہت دیر تک معاشرت نسواں کے بارے میں گفتگو فرماتے رہے اور پھر آخر پر فرمایا:

''میرا یہ حال ہے کہ ایک دفعہ میں نے اپنی بیوی پر آوازہ کسا تھا اور میں محسوس کرتا تھا کہ وہ بانگ بلند دل کے رنج سے ملی ہوئی ہے اور بایں ہمہ کوئی دل آزار اور درشت کلمہ منہ سے نہیں نکالا تھا۔ اس کے بعد میں بہت دیر تک استغفار کرتا رہا اور بڑے خشوع وخضوع سے نفلیں پڑھیں اور کچھ صدقہ بھی دیا کہ یہ درشتی زوجہ پر کسی پنہانی معصیت الٰہی کا نتیجہ ہے''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 307 مطبوعہ ربوہ)

تو یہ ہیں بیویوں سے حسن سلوک کے نمونے جو آج ہمیں اس زمانے میں حضرت اقدس مسیح موعود کے عمل سے اپنے آقا حضرت محمد ﷺ کی پیروی میں نظر آتے ہیں۔ اور انہی پر چل کر ہم اپنے گھروں میں امن قائم کر سکتے ہیں۔

رحمی رشتوں کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہے (اس کی وضاحت تو پہلے ہو چکی ہے) کہ یہ قریب ترین رشتے ہیں اور ان کا بہت زیادہ خیال رکھنا چاہئے۔

اس بارہ میں ایک روایت ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: رحم، رحمٰن سے مشتق ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے، جس نے تجھ سے تعلق جوڑا میں اس سے تعلق جوڑوں گا اور جس نے تجھ سے تعلق توڑا میں اس سے قطع تعلقی اختیار کرلوں گا۔

(بخاری کتاب الادب باب من وصل وصلہ اللّٰہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا یقیناً اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا یہاں تک کہ جب وہ اس کی تخلیق سے فارغ ہو گیا تو رحم نے کہا یہ قطع رحمی سے تیری پناہ میں آنے کا مقام ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ہاں۔ کیا تو اس چیز پر راضی نہیں کہ میں اس سے تعلق جوڑوں گا جو تجھ سے تعلق جوڑے گا۔ اور جو تجھ سے قطع تعلقی کرے گا میں اسے تعلق توڑ لوں گا۔ اس پر رحم نے کہا اے میرے رب! میں اس بات پر کیوں راضی نہ ہوں گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ یہ مقام صرف تجھے حاصل ہے اور پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ پس اگر تم چاہتے ہو تو قرآن کریم کی یہ آیت پڑھو۔ (۔) (محمد: 23)

یعنی کیا تمہارے لئے ممکن ہے کہ اگر تم متولی ہو جاؤ تو تم زمین میں فساد کرتے پھرو اور اپنے رحمی رشتوں کو کاٹ دو؟ (بخاری کتاب الادب باب من وصل وصلہ اللّٰہ)

ابن شہاب روایت کرتے ہیں کہ محمد بن جُبیر بن مطعم نے کہا کہ جبیر بن مطعم نے انہیں بتایا کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے (۔) کہ رحمی تعلقات کو توڑنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (بخاری کتاب الادب باب اثم القاطع)

تو دیکھیں کتنی تاکید ہے ان رشتوں کا خیال رکھنے اور ان سے تعلق جوڑنے کی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تعلق قائم رکھتا ہے ان سے جو ان رشتوں سے تعلق قائم رکھتے ہیں اور ان سے حسن سلوک کرتے ہیں۔

حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ: صلہ رحمی کرنے والا وہ نہیں جو بدلہ میں تعلق جوڑے بلکہ صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہے جس سے جب تعلق توڑا جائے تو وہ تعلق جوڑے۔ (بخاری کتاب الادب)۔ یعنی اگر تم سے کوئی صلہ رحمی کر رہا ہے یا اچھے اخلاق سے پیش آ رہا ہے تو تم اس کے بدلے میں اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔ اگر کوئی تعلق توڑنا بھی چاہتا ہے تو اس سے تعلق جوڑو۔

تو دیکھیں کتنی پیاری تعلیم ہے۔ صلح کا ہاتھ تم پہلے بڑھاؤ اگر ہر (۔) اس پر عمل کرنا شروع کردے تو کیا کوئی جھگڑا باقی رہ جاتا ہے۔ ہر طرف امن کی فضا قائم ہو جائے گی۔ اب یہ تعلیم جو ہے اس کو رواج دینا اور یہ اعلیٰ اخلاق اپنے رشتہ داروں کو سکھانا آج ہر احمدی کا کام ہے۔ تب ہی تو حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ تم صلح میں پہل کرو اور سچے ہو کر جھوٹوں کی طرح تذلل اختیار کرو۔ تب ہی یہ اعلیٰ اخلاق کا معاشرہ قائم ہو سکتا ہے۔

آنحضرت ﷺ کا اپنا اسوہ اس بارہ میں کیا اعلیٰ تھا۔ بخاری کی روایت ہے۔

رسول کریمؐ کے اکثر رحمی رشتہ داروں نے دعویٰ نبوت پر آپ کی مخالفت کی، مگر آپ ﷺ فرماتے تھے کہ بے شک قریش کی فلاں شاخ والے لوگ میرے دوست نہیں رہے، دشمن ہو گئے ہیں مگر آخر میرا ان سے ایک خونی رشتہ ہے، میں اس رحمی تعلق کے حقوق بہرحال ادا کرتا رہوں گا۔ (بخاری کتاب الادب باب تبل الرحم ببلا لھا)

تو دیکھیں یہ وہ تعلیم ہے جس پر آپؐ نے عمل کر کے دکھایا۔

پھر اپنے آقا و مطاع حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی پیروی میں حضرت اقدس مسیح موعود کا کیا نمونہ تھا۔ یہ واقعہ سنیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ:

''ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کو یہ اطلاع ملی کہ مرزا نظام الدین صاحب جو حضرت مسیح موعود کے اشد ترین مخالف تھے بیمار ہیں اس پر حضور ان کی عیادت کے لئے بلا توقف ان کے گھر تشریف لے گئے اس وقت ان پر بیماری کا اتنا شدید حملہ تھا کہ ان کا دماغ بھی اس سے متاثر ہو گیا تھا۔ آپ نے ان کے مکان پر جا کر ان کے لئے مناسب علاج تجویز فرمایا جس سے وہ خدا کے فضل سے صحت یاب ہو گئے۔ ہماری اماں جان (۔) بیان فرماتی تھیں کہ باوجود اس کے کہ مرزا نظام الدین حضرت مسیح موعود کے سخت مخالف بلکہ معاند تھے آپ ان کی تکلیف کی اطلاع پا کر فوراً ہی ان کے گھر تشریف لے گئے اور ان کا علاج کیا اور ان سے ہمدردی فرمائی۔

یہ وہی مرزا نظام الدین صاحب ہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود کے خلاف بعض جھوٹے مقدمات کھڑے کئے اور اپنی مخالفت کو یہاں تک پہنچا دیا کہ حضرت مسیح موعود اور حضور کے دوستوں اور ہمسایوں کو دکھ دینے کے لئے حضور کی (۔) یعنی خدا کے گھر کا رستہ بند کر دیا اور بعض غریب احمدیوں کو ایسی ذلت آمیز اذیتیں پہنچائیں کہ جن کے ذکر تک سے شریف انسان کی طبیعت حجاب محسوس کرتی ہے۔ مگر حضور کی رحمت اور شفقت کا یہ عالم تھا کہ مرزا نظام الدین صاحب جیسے معاند کی بیماری کا علم پا کر بھی حضور کی طبیعت بے چین ہو گئی''۔

(سیرت طیبہ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب صفحہ 290-291)

تو یہ ہے کہ اس مسیح اور مہدی کا اسوہ۔ اب ہم میں سے ہر ایک کو جو آپ کی جماعت کی طرف منسوب ہو رہے ہیں۔ ہمیں اپنا محاسبہ کرنا چاہئے کہ ہم کس حد تک اس پر عمل کرتے ہیں۔ بعض دفعہ بعض ایسے رشتہ دار بھی ہوتے ہیں، ہمسائے بھی ہوتے ہیں، جن پر جتنا چاہے حسن سلوک کرو جب بھی موقع ملے نقصان پہنچانے سے باز نہیں آتے۔ ان کی سرشت میں ہی نقصان پہنچانا ہوتا ہے۔ ان کا وہی حساب ہوتا ہے کہ بچھوؤں کی ایک قطار جا رہی تھی کسی نے پوچھا کہ اس میں سردار کون ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس کے ڈنگ پر ہاتھ رکھ دو وہی سردار ہے، وہ ڈنگ مارے گا۔

لیکن حکم کیا ہے کہ ہمیں کیا کرنا چاہئے۔ ایسے لوگوں کے بارہ میں حسن ظن کی ایک روایت ہے کہ ایک دفعہ ایک شخص نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! میرے کچھ رشتہ دار ہیں۔ میں ان سے تعلق جوڑتا ہوں وہ توڑتے ہیں۔ میں احسان کرتا ہوں وہ بدسلوکی کرتے ہیں۔ میرے نرمی اور حلم کے سلوک کا جواب وہ زیادتی اور جہالت سے دیتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر وہ ایسا ہی کرتے ہیں جیسا تم نے بیان کیا تو تم گویا ان کے منہ پر خاک ڈال رہے ہو (یعنی ان پر احسان کر کے ان کو ایسا شرمسار کر کے رکھ دیا ہے کہ وہ منہ دکھانے کے قابل نہیں رہے۔) اور اللہ کی طرف سے تمہارے لئے ایک مددگار فرشتہ اس وقت تک مقرر رہے گا جب تک تم اپنے حسن سلوک کے اس نمونہ پر قائم رہو گے۔ (مسند احمد جلد 2 ص 300 مطبوعہ بیروت)

پھر حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میرے محبوب ﷺ نے مجھے چند باتوں کی نصیحت فرمائی۔ ان میں نمبر ایک یہ تھی کہ جو لوگ مجھ سے مال وجاہ وغیرہ میں فوقیت رکھتے ہیں یعنی مالی لحاظ سے زیادہ اچھے ہیں، ان کی طرف نہ دیکھوں بلکہ ان لوگوں کو دیکھوں جو مجھ

سے کمتر ہیں تا کہ میرے دل میں شکر کا جذبہ ابھرے۔ دوسری بات یہ نصیحت فرمائی کہ مسکینوں سے محبت کرو اور ان کے ساتھ جاؤ۔ اور پھر تیسری بات یہ فرمائی کہ میرے اعزا اور رشتہ دار چاہے مجھ سے خفا ہوں اور میرے حقوق ادا نہ کریں تب بھی میں ان سے اپنے تعلق جوڑے رکھو اور ان کے حقوق ادا کرتا رہوں۔ (ترغیب و ترھیب بحوالہ طبرانی)

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: غریب مسکین کو صدقہ دینے سے صرف صدقے کا ثواب ملتا ہے اور غریب رشتہ دار کو دینے سے دوہرا ثواب ملتا ہے۔ ایک صدقے کا دوسرا رشتے داری کے حقوق ادا کرنے کا۔

صدقے والی اور بات ہوتی ہے اور ان کی مدد کرنے کی کہ ان کے مالی حالات میں بہتری ہو، مدد کرنے کی غرض نہیں ہوتی۔ اس کا نام صدقہ نہ رکھیں لیکن مدد ضرور کرنی چاہئے۔

پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ دوسروں کی تکلیف کی پیروی کرنے والے نہ بنو۔ اس طرح نہ سوچو کہ لوگ ہمارے ساتھ اچھا سلوک کریں گے تو ہم بھی ان کے ساتھ اچھا سلوک کریں گے۔ اور اگر وہ ہم پر ظلم کریں گے تو ہم بھی ان پر ظلم کریں گے۔ بلکہ اپنے آپ کو اس بات پر قائم کرو کہ لوگ تم سے اچھا سلوک کریں گے تو تم بھی ان سے اچھا سلوک کرو گے۔ اور اگر برا برتاؤ کریں گے تو پھر بھی ان کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کرو گے، بلکہ نیکی کرو گے۔

تو یہ آجکل احمدی کا ہی طرہ امتیاز ہے کہ باوجود سختیوں کے اور تنگیوں کے اپنے ہمسایوں کے لئے دل میں درد رکھتے ہیں۔ کہیں ضرورت پیش آجائے ان کی خدمت کے لئے فوری طور پر اپنے آپ کو پیش کر دیتے ہیں۔ ہر وقت اسی بات پر کمربستہ رہتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

''دوسرے طور پر جو ہمدردی بنی نوع سے متعلق ہے اس آیت (۔) (النحل: 91) کے یہ معنے ہیں کہ اپنے بھائیوں اور بنی نوع سے عدل کرو اور اپنے حقوق سے زیادہ ان سے کچھ تعرض نہ کرو اور انصاف پر قائم رہو۔

اور اگر اس درجہ سے ترقی کرنی چاہو تو اس سے آگے احسان کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کی بدی کے مقابل نیکی کرے اور اس کی آزار کی عوض میں تو اس کو راحت پہنچاوے اور مروت اور احسان کے طور پر دستگیری کرے۔

پھر بعد اس کے ایتاء ذی القربیٰ کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تو جس قدر اپنے بھائی سے نیکی کرے یا جس قدر بنی نوع کی خیرخواہی بجالاوے اس سے کوئی اور کسی قسم کا احسان منظور نہ ہو بلکہ طبعی طور پر بغیر پیش نہاد کسی غرض کے وہ تجھ سے صادر ہو جیسی شدت قرابت کے جوش سے ایک خویش دوسرے خویش کے ساتھ نیکی کرتا ہے۔ سو یہ اخلاقی ترقی کا آخری کمال ہے کہ ہمدردی خلائق میں کوئی نفسانی مطلب یا مدعا یا غرض درمیان نہ ہو بلکہ اخوت و قرابت انسانی کا جوش اس اعلیٰ درجہ پر نشوونما پا جائے کہ خود بخود کسی تکلف کے اور بغیر پیش نہاد رکھنے کسی قسم کی شکرگزاری یا دعا یا اور کسی قسم کی پاداش کے وہ نیکی فقط فطرتی جوش سے صادر ہو۔

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 551-552)

یعنی نیکی جب کرو تو اس کے بدلہ میں کسی انعام کا اور کسی چیز کے لئے تمہارے دل میں کوئی خیال نہ ہو۔

پھر فرمایا کہ: ''جو شخص قرابت داروں سے حسن سلوک نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے''۔ (کشتی نوح صفحہ 17)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ نیکیاں اور حسن سلوک کر کے تمہیں ذاتی فائدے ہی ملیں گے، اسی دنیا میں ملیں گے۔ اور وہ کیا ہیں کہ تمہیں چین نصیب ہوگا اور عمر میں برکت پیدا ہوگی۔

آپ فرماتے ہیں کہ:۔

''جو کوئی اپنی زندگی بڑھانا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ نیک کاموں کی تبلیغ کرے اور مخلوق کو فائدہ پہنچاوے۔ جب اللہ تعالیٰ کسی دل کو ایسا پاتا ہے کہ اس نے مخلوق کو نفع رسانی کا ارادہ کر لیا ہے تو وہ اسے توفیق دیتا اور اس کی عمر دراز کرتا ہے جس قدر انسان اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے اور اس کی مخلوق کے ساتھ شفقت کے ساتھ پیش آتا ہے اسی قدر اس کی عمر دراز ہوتی اور اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوتا اس کی زندگی کی قدر کرتا ہے لیکن جس قدر وہ خدا تعالیٰ سے لاپرواہ اور لااُبالی ہوتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی پرواہ نہیں کرتا.......... اس جگہ ایک اور سوال پیدا ہوتا ہے کہ بعض لوگ جو نیک اور برگزیدہ ہوتے ہیں چھوٹی عمر میں بھی اس جہان سے رخصت ہوتے ہیں اور اس صورت میں گویا یہ قاعدہ اور اصل ٹوٹ جاتا ہے مگر یہ ایک غلطی اور دھوکا ہے''۔ (حضور نے فرمایا کہ بعض لوگ بڑی نیکی کرتے ہیں .... لیکن چھوٹی عمر میں فوت ہو رہے ہوتے ہیں یہ کوئی قاعدہ نہیں)

''دراصل ایسا نہیں ہوتا۔ یہ قاعدہ کبھی نہیں ٹوٹتا مگر ایک اور صورت پر درازی عمر کا مفہوم پیدا ہوجاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ زندگی کا اصل منشاء اور درازی عمر کی غایت تو کامیابی اور بامراد ہونا ہے۔ پس جب کوئی شخص اپنے مقاصد میں کامیاب اور بامراد ہوجاوے اور اس کو کوئی حسرت اور آرزو باقی نہ رہے اور مرتے وقت نہایت اطمینان کے ساتھ اس دنیا سے رخصت ہو تو وہ گویا پوری عمر حاصل کر کے مرا ہے اور درازیٔ عمر کے مقصد کو اس نے پا لیا ہے۔ اس کو چھوٹی عمر میں مرنے والا کہنا سخت غلطی اور نادانی ہے۔ صحابہ میں بعض ایسے تھے۔ جنہوں نے بیس بائیس برس کی عمر پائی مگر چونکہ ان کو مرتے وقت کوئی حسرت اور نامرادی باقی نہ رہی بلکہ کامیاب ہو کر اٹھے تھے اس لئے انہوں نے زندگی کا اصل منشاء حاصل کر لیا تھا۔ (الحکم جلد 7 نمبر 31 مورخہ 24/ اگست 1903ء صفحہ 2-3 بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد دوم صفحہ 739-740)

پھر آپ فرماتے ہیں:

''اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی.......... تم ماتحتوں پر اور اپنی بیویوں پر اور اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو۔ تم سچ مچ اس کے ہو جاؤ تا کہ وہ بھی تمہارا ہو جائے۔ (کشتی نوح)

اللہ کرے کہ ہم اللہ اور اس کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے والے ہوں اور امن سے حسن سلوک کر کے اللہ تعالیٰ کو اپنا بنانے والے بن جائیں۔

اب میں بعض مرحومین کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جن کا ذکر گزشتہ جمعہ میں رہ گیا۔

سب سے پہلے تو مکرم ومحترم شیخ محبوب عالم خالد صاحب ہیں۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے 95 سال کی عمر پائی۔ آپ خان صاحب فرزند علی خان کے بیٹے تھے۔ 1936ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حکم سے آپ نے اپنی زندگی وقف کی اور جماعتی خدمت کا آغاز کیا۔ نہایت منکسر المزاج اور مخلص اور لگن اور محنت سے کام کرنے والے تھے۔ 68 سال تک انہوں نے اللہ کے فضل سے جماعت کی خدمت کی توفیق پائی۔ بطور استاد مدرسۃ البنات، اور پھر مدرسہ احمدیہ، پھر کچھ دیر کالج میں پڑھاتے رہے اور پھر ناظر بیت المال کے طور پر، پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے پرائیویٹ سیکرٹری کی حیثیت سے خدمت انجام دی۔ پھر صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ 1969ء میں جب آپ کالج سے ریٹائر ہوئے تو صدر انجمن کے دفاتر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے آپ کو بطور ناظر بیت المال کے لگا دیا اور وفات تک تقریباً 37 سال تک آپ نے خدمت کی۔ صدر انجمن کے دفاتر میں۔

آپ خدام الاحمدیہ کے بانی ارکان میں سے تھے۔ حضرت مصلح موعود نے جب خدام الاحمدیہ بنائی تو جو چند بانی ارکان تھے ان میں سے آپ بھی تھے۔ اور آپ اس کے پہلے جنرل سیکرٹری بنے۔ پھر آپ کو خدام الاحمدیہ کے مختلف شعبوں میں بھی کام کرنے کا موقع ملا اور بارہ سال تک قائد

عمومی انصاراللہ رہے۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث صدر انصاراللہ مرکزیہ ہوتے تھے۔ اور وفات تک آپ مجلس انصاراللہ پاکستان کی عاملہ کے اعزازی ممبر بھی رہے۔ اور پھر 2002ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کو صدر، صدرانجمن احمدیہ مقرر فرمایا۔ اور وفات تک آپ اس عہدہ پر فائز رہے۔ آخر تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے ذہنی لحاظ سے بالکل ٹھیک تھے اور اپنے کام بخوبی انجام دیتے رہے۔ چھ بیٹے آپ نے یادگار چھوڑے ہیں۔ میں ان کے بارہ میں مختصراً یہ بھی بتا دوں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے قادیان میں آپس میں اخوت کا رشتہ قائم کرنے کے لئے ایک پروگرام شروع کیا تھا کہ دولڑکوں کو آپس میں بھائی بھائی بنا دیتے تھے۔ کس طرح بنتے تھے اس کی ایک لمبی تفصیل ہے۔ تو حضرت شیخ صاحب میرے والد صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے بھائی بنے اور ان کے ساتھ یہ رشتہ قائم ہوا۔ پھر ان کے انکسار اور اخلاص کا ذکر کر آیا ہوں یہ صفت واقعی ان میں بہت زیادہ تھی۔ یہ نہیں کہ ذکر کرنے کے لئے کیا ہے بلکہ میں یہ بھی بتا دوں کہ جب مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ناظر اعلیٰ اور امیر مقامی مقرر فرمایا تھا تو آپ اس وقت ناظر بیت المال تھے۔ باوجود ایک بہت سینئر ناظر ہونے کے، عمر میں بھی مجھ سے بہت بڑے تھے، میرے والد صاحب کے برابر تھے تو شیخ صاحب نے اطاعت کا وہ نمونہ دکھایا جو واقعی ایک مثال ہے اور بعض دفعہ تو ان کی اس اطاعت اور اخلاص کو دیکھ کر شرم بھی آتی تھی۔ پھر جب حضور نے انہیں صدر صدر انجمن احمدیہ مقرر فرمایا تو باوجود اس کے ان کے پاس ایک بڑا عہدہ تھا لیکن شفقت کے ساتھ ساتھ اطاعت کا پہلو بھی رہا۔ وہ اس لئے کہ میں امیر مقامی بھی تھا اور امیر کی اطاعت ضروری ہے۔ تو یہ قابل مثال ہیں بہت سوں کے لئے۔ اللہ تعالیٰ ان سے بے انتہا مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کو اپنے پیاروں کے قدموں میں جگہ دے۔ آپ موصی تھے اور مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان کے بچوں کو بھی انہی کی طرح کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

پھر ہمارے ایک بزرگ حضرت مولانا محمد سعید انصاری صاحب تھے جن کی 9/جنوری کو وفات ہوئی۔ یہ بھی عجیب اتفاق ہے کہ جمعہ کے دن ہی ان کی پیدائش ہوئی اور جمعہ کے دن ہی ان کی وفات ہوئی ہے۔ آپ نے 1946ء میں اپنی زندگی وقف کی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کی پہلی تقرری ملایا، سنگاپور میں بطور مربی کے فرمائی۔ پھر آپ ساٹرا اور برٹش نارتھ بورنیو جو آجکل ملائشیا کہلاتا ہے اس میں 1959ء تک رہے۔ 1961ء میں دوبارہ سنگاپور میں تقرری ہو گئی۔ پھر 1964ء سے 1966ء تک جامعہ احمدیہ میں انڈونیشین زبان پڑھاتے رہے۔ 1967ء میں انہیں دوبارہ ملائشیا بھجوایا گیا۔ واپسی پر تین سال مرکزی دفاتر میں خدمات سرانجام دیں۔ پھر 1973ء سے 1976ء تک ملائشیا چلے گئے پھر واپسی پر جامعہ احمدیہ میں تقرری ہوئی اور 1980 سے 2003ء تک آپ وکالت تبشیر ربوہ اور وکالت اشاعت ربوہ میں خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ انڈونیشین زبان میں متعدد کتب کا ترجمہ کرنے کی بھی آپ کو توفیق ملی۔

آپ نیک، باوفا، مخلص، دعاگو اور عالم باعمل بزرگ مربی تھے۔ آپ نے نہایت اخلاص، محنت اور لگن کے ساتھ 57 سال تک بے لوث خدمات سلسلہ ادا کرنے کی توفیق پائی ہے۔ مرحوم کی چھ بیٹیاں تھیں۔ واقعی بہت سادہ مزاج بالکل عاجز انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور مغفرت کا سلوک فرمائے۔ ان کے ایک داماد ہمارے (۔) مکرم نسیم باجوہ صاحب ہیں۔ اللہ ان کی بچیوں کو صبر اور حوصلہ کے ساتھ یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

پھر مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب 15 جنوری بروز جمعرات بعمر 77 سال وفات پا گئے۔ (۔) مرحوم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے صدر رہے۔ آپ نے انڈونیشیا میں بطور (۔) کے بھی خدمات کی توفیق پائی اور جامعہ احمدیہ میں بھی پڑھاتے رہے۔ ان کے بیٹے مکرم صاحبزادہ عبدالصمد احمد صاحب اس وقت سیکرٹری مجلس کارپرداز کے طور پر خدمات بجا لا رہے ہیں۔ پسماندگان میں بیگم کے علاوہ 3 بیٹے اور 4 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بیٹے تھے۔ جب اللہ تعالیٰ نے مجھے خلافت پر متمکن فرمایا تو ان کی طرف سے انتہائی عاجزی اور اخلاص اور وفا کا خط مجھے ملا اور پھر اس کے بعد ہر خط میں یہ حال بڑھتا چلا گیا۔ باوجود اس کے کہ میرے ساتھ انتہائی قریبی رشتہ تھا، ماموں کا رشتہ تھا۔ ان کے اخلاص اور وفا کے الفاظ پڑھ کر دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا تھا۔ میرا خیال ہے کہ میرے چند ایک ایسے بڑے رشتہ دار ہیں جنہوں نے اس طرح وفا اور اطاعت کا اظہار کیا ہوگا۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ باقی رشتہ داروں نے وفا کا اظہار نہیں کیا۔ ہر ایک کا اپنا اپنا انداز ہوتا ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کے خاندان کے ہر فرد نے بڑے اخلاص اور وفا سے خلافت کی بیعت کی ہے۔ ان میں بہت سے مجھ سے عمر میں بھی بڑے ہیں، تجربے میں بھی بڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام خاندان کو خلافت سے محبت اور وفا میں ہمیشہ بڑھاتا رہے اور آئندہ آنے والی ہر خلافت کے ساتھ بھی سب لوگ اطاعت کا نمونہ دکھائیں۔ بہرحال یہاں ذکر میاں صاحب کا تھا۔ اپنا انجام بخیر ہونے کے بارہ میں مجھے باقاعدہ لکھتے رہتے تھے اللہ تعالیٰ ان سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ آپ کی تدفین بھی موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی ہے۔ آپ ہمیشہ مجھے اپنی بیگم صاحبہ کے بارہ میں لکھا کرتے تھے کہ ان کے لئے دعا کریں کہ اللہ ان کو صحت دے۔ ان کو تکلیف تو کوئی نہ تھی۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کا اپنا ایک طریق ہے۔ یہ خیال نہیں تھا کہ پہلے خود چلے جائیں گے۔ احباب ان کی بیگم صاحبہ کے لئے دعا کریں وہ دل کی مریضہ ہیں۔ ان کی بیگم صاحبہ ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی بیٹی ہیں۔

پھر ہمارے (۔) جوزمبابوے کے مشنری انچارج تھے ان کی بھی کچھ عرصہ ہوا وفات ہوئی ہے۔ یہ مکرم سمیع اللہ قمر صاحب ہیں آپ مکرم عطاء اللہ صاحب سابق اسسٹنٹ مینیجر سندھ جیننگ و پراسسنگ فیکٹری سندھ کے بیٹے تھے۔ مئی 1977ء میں ربوہ سے شاہد پاس کیا اور پھر قریباً دس سال تک پاکستان میں خدمات سرانجام دیں اور پھر قریباً ساڑھے تیرہ سال زیمبیا اور زمبابوے میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ زمبابوے کے امیر تھے۔ بہت محنت اور اخلاص اور بڑی جانفشانی سے خدمات سرانجام دیتے رہے۔ اچانک آپ کو ہارٹ اٹیک ہوا اور آپ کی وفات ہوئی اس طرح غیر ملک میں وفات ہونے کی وجہ سے شہادت کا رتبہ بھی پایا۔ پسماندگان میں بوڑھے والدین بھی زندہ ہیں، اہلیہ اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں اللہ تعالیٰ ان کے بھی درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور بچیوں کا خود ہی کفیل ہو جائے۔ مرحوم موصی تھے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 26/ مارچ 2004ء)

آل محمدؐ کی عظمت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

حضرت مسیح موعود سے میں نے ایک واقعہ سنا ہوا ہے کہ ہارون الرشید نے امام موسیٰ رضا کو کسی وجہ سے قید کر دیا۔ اور ان کے ہاتھوں اور پاؤں میں رسیاں باندھ دی گئیں اس زمانہ میں سپرنگ دار گدیلے تو نہ تھے عام روئی کے گدیلے ہوتے تھے۔ ہارون الرشید اپنے محل میں آرام دہ گدیلوں پر سویا ہوا تھا کہ اس نے خواب میں دیکھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں اور آپ کے چہرہ پر غضب کے آثار ہیں۔ آپؐ نے فرمایا: ہارون الرشید! تم ہم سے محبت کا دعویٰ کرتے ہو۔ مگر تمہیں شرم نہیں آتی کہ تم تو آرام دہ گدیلوں پر گہری نیند سو رہے ہو۔ اور ہمارا بچہ شدت گرما میں ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے قید خانہ کے اندر پڑا ہے۔ یہ نظارہ دیکھ کر ہارون الرشید بیتاب ہوکر اٹھ بیٹھا۔ اور ایک کمانڈر کو ساتھ لے کر اسی جیل خانہ میں گیا اور اپنے ہاتھ سے ان کے ہاتھوں اور پاؤں کی رسیاں کھولیں۔ انہوں نے ہارون الرشید سے کہا۔ آپ تو اتنے مخالف تھے اب کیا بات ہوئی کہ خود چل کر یہاں آ گئے۔ ہارون الرشید نے اپنا خواب سنایا اور کہا میں آپ سے معافی چاہتا ہوں میں اصل حقیقت کو نہ جانتا تھا اب دیکھو اس زمانہ میں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علیؓ کے زمانہ میں کتنا بڑا فاصلہ تھا۔ ہم نے کئی بادشاہوں کی اولادوں کو دیکھا ہے کہ وہ دربدر دھکے کھاتی پھرتی ہیں۔ میں نے خود دہلی میں ایک سقہ دیکھا جو شاہان مغلیہ کی اولاد میں سے تھا۔ وہ لوگوں کو پانی پلاتا پھرتا تھا مگر اس میں اتنی حیا ضرور تھی کہ مانگتا کچھ نہ تھا۔ دوسری طرف حضرت علیؓ کی اولاد کو دیکھو کہ اتنی پشتیں گزرنے کے بعد بھی خدا تعالیٰ ایک بادشاہ کو رویا میں ڈراتا ہے۔ اور ان سے حسن سلوک کرنے کی تاکید کرتا ہے۔ اگر حضرت علیؓ کو اس اعزاز کا پتہ ہوتا اور ان کو غیب کا علم حاصل ہوتا اور وہ محض اس عزت افزائی کے لئے اسلام قبول کرتے تو ان کا ایمان صرف سودا اور دوکانداری رہ جاتا۔ کسی انعام کا موجب نہ بنتا۔

(تفسیر کبیر جلد نہم ص 26)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **39300** میں معوذ تیمور ولد شاہد خلیل قوم آرائیں پیشہ انجینئر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4۔کلیار ٹاؤن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد معوذ تیمور گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد شریف وصیت نمبر 26271 گواہ شد نمبر 2 شاہد خلیل ولد محمد طفیل ناز 4 کلیار ٹاؤن سرگودھا

مسل نمبر **39301** میں اسد اللہ احمد ولد مسعود احمد قوم چغتائی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-237 گلی نمبر 5 چیمہ کالونی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد اللہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 25046 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد شریف وصیت نمبر 26271

مسل نمبر **39302** میں عبدالغفور نجم ولد صوفی عبداللطیف قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گدروال واہ کینٹ 27F/308 ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالغفور نجم گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 ولد عبدالرحمٰن شاکر مرحوم 27E/145 انور طاہر شاہد مربی سلسلہ ولد محمد اشرف ناصر وصیت نمبر 26569

مسل نمبر **39303** میں بشریٰ ضیاء زوجہ عبدالغفور نجم قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 27E/308 گدروال واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر -/35000 روپے بصورت زیور خاوند سے وصول شدہ -/21500 روپے۔بقایا رقم -/13500 روپے بذمہ خاوند ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ ضیاء گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور نجم ولد صوفی عبداللطیف واہ کینٹ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16862

مسل نمبر **39304** میں رشیدہ جاوید بیوہ منور احمد جاوید مرحوم قوم اعوان پیشہ ریٹائرڈ گورنمنٹ سروس عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C 297 گلی نمبر 18 لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ 5 لاکھ روپے۔ 2۔ایک رہائشی مکان مالیتی 16 لاکھ روپے۔3۔طلائی زیور مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت پینشن + منافع سرٹیفکیٹ نیشنل سیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رشیدہ جاوید گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762 گواہ شد نمبر 2 انور طاہر شاہد وصیت نمبر 26569

مسل نمبر **39305** میں چوہدری شریف احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ ریٹائرڈ وگورنمنٹ پینشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت روڈ گلی نمبر 6 -CB/275A واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ایک مکان برقبہ 10 مرلے لالہ زار کالونی لیاقت روڈ گلی نمبر 6 نمبر CB/275A واہ کینٹ راولپنڈی واقع ہے موجودہ قیمت تقریباً 15 لاکھ روپے۔موٹر سائیکل یاماہا 80 ماڈل اندازاً قیمت -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8100 پینشن +-/1100 روپے کرایہ ماہوار بصورت پینشن + کرایہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری شریف احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 مرزا الطاف احمد وصیت نمبر 23487 گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد سنوری ولد بشیر احمد سنوری CB/63/1A واہ کینٹ کالونی راولپنڈی

مسل نمبر **39306** میں نعیم احمد ملک ولد اعجاز احمد ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان 9257 لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم احمد ملک گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ملک ولد حبیب خان ملک C-257 لالہ رخ واہ کینٹ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ قمر ولد صادق مجید اللہ P-10 مین 18 نیو لالہ رخ واہ کینٹ راولپنڈی

مسل نمبر **39307** میں مظفر احمد ولد ملک ماسٹر اللہ بخش مرحوم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/1 اوکاڑہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد صابر مربی سلسلہ وصیت نمبر 29415 وگواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اسلم ولد مرزا محمد ایوب 83/D سول ایریا اوکاڑہ کینٹ

مسل نمبر **39308** میں شہزاد احمد ولد حکیم ظفر احمد جمال قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 63 گلی نمبر D-2 بلاک اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہزاد احمد خان گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ولد بشیر احمد سنٹر ریل بازار اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 حکیم ظفر احمد جمال ولد حکیم جمال 63 ڈی بلاک گلی نمبر اوکاڑہ

مسل نمبر **39309** میں محمد افضل ولد مہدی خاں قوم راجپوت پیشہ سرکاری ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 188-25E ۔ P/O واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد افضل ولد مہدی خاں 25E-1188 واہ کینٹ راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 انور طاہر شاہد ولد محمد اشرف ناصر احمدیہ بیت الحمود G-14 واہ کینٹ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف ولد ملک فقیر محمد 15۔ ایر فلیٹ نمبر 11 واہ کینٹ راولپنڈی

مسل نمبر **39310** میں روبینہ کوثر زوجہ مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/1 اوکاڑہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 2۔طلائی زیورات -/25000 روپے۔ 3۔سلائی مشین -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روبینہ کوثر زوجہ مظفر احمد 21/1 اوکاڑہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد ولد محمد یونس 67/A سول ایریا اوکاڑہ کینٹ وصیت نمبر 29415 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد سلیم ولد گلزار محمد ایوب 83/D سول ایریا اوکاڑہ کینٹ

مسل نمبر **39311** میں چوہدری غلام رسول ولد چوہدری خدا بخش قوم گورائیہ پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بڈھا گورائیہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی رقبہ ساڑھے تین ایکڑ مالیتی -/1225000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری غلام رسول ولد چوہدری خدا بخش بڈھا گورائیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد چیمہ ولد عبدالحق مبشر محلّہ نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 منشی سلطان احمد منڈیکے گورائیہ ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر **39312** میں عائشہ نعمان زوجہ محمد نعمان قوم چغتائی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-7-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولہ مالیت -/38000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ نعمان زوجہ محمد نعمان خان شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین گواہ شد نمبر 1 احسان محمد ولد غلام محمد کوارٹر نمبر 89 صدر انجمن احمدیہ ربوہ وصیت نمبر 32285 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد صدیقی ولد محمود احمد صدیقی کوارٹر نمبر 150 صدر انجمن احمدیہ ربوہ وصیت نمبر 32250

مسل نمبر **39313** میں مبشر احمد منصور ولد ملک احمد دین صاحب قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن دوکان عمر 41 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن لودھراں نزد تھانہ صدر ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رقبہ بنجر واقع ٹھل کرم ضلع راجن پور 225 کنال مالیتی -/90000 روپے۔ 2۔ رقبہ 16 مرلے 2 سرساہی ترکہ از اہلیہ جو اس کے بھائیوں کے پاس ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت دوکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد منصور ولد ملک احمد دین منصور الیکٹرک سروس تحصیل روڈ لودھراں گواہ شد نمبر 1 جمال الدین شمس ولد ملک احمد دین 93 دارالصدر شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 رفیق الدین خالد ولد ملک رشید احمد منصور الیکٹرک سروس تحصیل روڈ لودھراں

مسل نمبر **39314** میں محمد اکرم ولد اللہ رکھا قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 1966ء سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 55/2L تحصل و ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 3 مرلہ واقع چک نمبر 55/2L اوکاڑہ مالیت -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم ولد اللہ رکھا 55/2L تحصیل و ضلع اوکاڑہ گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد ولد جلال الدین 55/2L تحصیل و ضلع اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد غلام قادر 55/2L تحصیل و ضلع اوکاڑہ

مسل نمبر **39315** میں نصرت جہاں بیگم زوجہ محمد اکرم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 1958ء سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 55/2L تحصیل و ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 7 مرلہ واقع کبیر والہ ضلع خانیوال مالیت -/77000 روپے۔ 2۔ چوڑیاں 3 عدد مالیتی -/12000 روپے۔ 3۔ ایک عدد سلائی مشین -/600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں بیگم زوجہ محمد اکرم 55/2L تحصیل و ضلع اوکاڑہ گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد ولد جلال الدین 55/2L تحصیل و ضلع اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد اللہ رکھا 55/2L تحصیل و ضلع اوکاڑہ

مسل نمبر **39316** میں مجیدہ بیگم زوجہ عصمت اللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55/2L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/6000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 1 تولہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2347 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مجیدہ بیگم زوجہ ماسٹر عصمت اللہ چک نمبر 55/2L تحصیل و ضلع اوکاڑہ گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد ولد جلال الدین 55/2L تحصیل و ضلع اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ ولد غلام قادر چک نمبر 55/2L تحصیل و ضلع اوکاڑہ

مسل نمبر **39317** میں محمد یوسف کھوکھر ولد محمد یونس کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت نیم سرکاری عمر 10-12-68 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 55/2L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کمرشل پلاٹ رقبہ 2 مرلے واقع کرمانوالہ ٹاؤن اوکاڑہ -/50000 روپے۔ 2۔ ایک عدد موٹر سائیکل مالیت -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یوسف کھوکھر ولد محمد یونس کھوکھر 55/2L تحصیل و ضلع اوکاڑہ گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد ولد جلال الدین 55/2L تحصیل و ضلع اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد غلام قادر 55/2L تحصیل و ضلع اوکاڑہ

مسل نمبر **39318** میں مسرت شاہد زوجہ شاہد اقبال قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 811/8 عزیز آباد ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر مبلغ -/25000 روپے (اداشدہ بصورت زیور)۔ 2۔ طلائی زیور وزنی 6 تولے مالیتی -/42000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت شاہد زوجہ شاہد اقبال 811/8 عزیز آباد کراچی گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد منصور ولد منظور مستجاب احمد 811/8 عزیز آباد کراچی گواہ شد نمبر 2 سعید احمد اختر ولد مشتاق احمد 810/8 عزیز آباد کراچی

مسل نمبر **39319** میں عباس احمد عادل ولد نصیر احمد شاد قوم آرائیں پیشہ ٹرانسپورٹر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ویگن ٹویوٹا 86ء ماڈل -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ٹرانسپورٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عباس احمد عادل ولد نصیر احمد شاد کرونڈی ضلع خیر پور سندھ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو ولد محمد اصغر کرونڈی ضلع خیر پور سندھ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ولد دین محمد کرونڈی ضلع خیر پور سندھ

مسل نمبر **39320** میں امتہ القدوس زوجہ عباس احمد عادل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/18000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر کرونڈی ضلع خیر پور گواہ شد نمبر 2 عباس احمد عادل ولد نصیر احمد شاد کرونڈی ضلع خیر پور سندھ

مسل نمبر **39321** میں نصیر احمد شاد ولد دین محمد قوم آرائیں پیشہ دکانداری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک دکان مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ ایک رہائشی مکان مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ ایک پلاٹ طاہر آباد نزد جلسہ گاہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد شاد گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد دین محمد کرونڈی ضلع خیر پور گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ولد دین محمد کرونڈی ضلع خیر پور

مسل نمبر **39322** میں الیاس احمد ولد نصیر احمد شاد قوم آرائیں پیشہ سبزی فروش عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت سبزی فروش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد الیاس احمد گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد دین محمد کرونڈی ضلع خیر پور سندھ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد شاد ولد دین محمد کرونڈی ضلع خیر پور

مسل نمبر **39323** میں ثریا کوثر زوجہ الیاس احمد قوم آرائیں پیشہ ٹیچر ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیت -/10000 روپے۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5300 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا کوثر گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد دین محمد کرونڈی ضلع خیر پور گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد شاد ولد دین محمد کرونڈی ضلع خیر پور

مسل نمبر **39324** میں ناصر داؤد احمد ولد سید مسعود احمد قوم سید پیشہ واقف زندگی عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3672 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 میر حبیب احمد ولد میر مشتاق احمد 7/8 دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896

مسل نمبر **39325** میں تسنیم کوثر زوجہ محمد انعام یوسف قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور وزن 10 تولے -/89000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تسنیم کوثر گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد یوسف ولد محمد اسماعیل 50/17 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد موسیٰ ولد محمد یوسف 50/17 دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **39326** میں محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان قوم رند بلوچ پیشہ انسپکٹر مال آمد عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد سائیکل قیمت -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3728 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا

رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد خان ولد عطاء محمد خاں محلّہ نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد خان ولد عطاء محمد خان محلّہ نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39327** میں شازیہ خان بنت شریف احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ خان گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد غلام قادر مرحوم B-20 بیوت الحمد کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد خان ولد شریف احمد خان D-5 بیوت الحمد کالونی ربوہ

مسل نمبر **39328** میں ماجدہ فضیلت بنت عبدالقادر مرحوم قوم چغتائی پیشہ تعلیم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماجدہ فضیلت گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک ولد عبدالقادر E-14 بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد غلام قادر مرحوم D-20 بیوت الحمد کالونی ربوہ

مسل نمبر **39329** میں حافظہ ساجدہ فضیلت قوم چغتائی پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حافظہ ساجدہ فضیلت گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک ولد عبدالقادر مرحوم E-14 بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد غلام قادر مرحوم B-20 بیوت الحمد ربوہ

مسل نمبر **39330** میں فرحانہ جبین بنت عبدالرشید مرحوم قوم مانگر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/55 دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیت -/4400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحانہ جبین گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ وصیت نمبر 21583 گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد وصیت نمبر 13241

مسل نمبر **39331** میں رخسانہ جبین بنت عبدالرشید مرحوم قوم مانگر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/55 دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ جبین گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ 21583 گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد وصیت نمبر 13241

مسل نمبر **39332** میں وسیم احمد باجوہ بنت مقصود احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ تعلیم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P-3 علوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد باجوہ ولد مختار احمد 3۔ دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد علوم شرقی برکت ربوہ وصیت نمبر 29662

مسل نمبر **39333** میں علیم الدین قمر ولد چراغ دین قوم لنگا پیشہ فارغ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P-17 دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک مکان 5 مرلے جس کی موجودہ قیمت 3 لاکھ روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1940 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علیم الدین قمر گواہ شد نمبر 1 فصیح الدین ولد علیم الدین قمر دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد 61 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ وصیت نمبر 29662

مسل نمبر **39334** میں محمد غیور آصف ولد ادریس احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/20 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد غیور آصف گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد شاہد والد موصی 2/20 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد 61 دارالعلوم شرقی ربوہ وصیت نمبر 29662

مسل نمبر **39335** میں یحییٰ محمود ولد عبدالحکیم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/21 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یحییٰ محمود گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد کلیم ولد عبدالحکیم 2/21 علوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم ولد محمد موسیٰ 2/21 علوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر **39336** میں سہل عباس ولد غلام عباس قوم ساہی پیشہ تعلیم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 22/29 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل عباس گواہ شد نمبر 1 خاور عباس ولد غلام عباس 22/29 علوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 عمر فاروق ولد عمر حیات 22/29 علوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر **39337** میں بشارت احمد ولد ملک بشیر احمد قوم ملک پیشہ تعلیم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر احمد ولد ملک جان محمد 24 علوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد 61 علوم شرقی برکت ربوہ وصیت نمبر 29662

مسل نمبر **39338** میں وسیم احمد ولد بشارت احمد قوم مان پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد بشیر احمد علوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662

مسل نمبر **39339** میں عطاء المحسن ولد مقبول احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P-36 علوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المحسن باجوہ گواہ شد نمبر 1 ماجد احمد باجوہ ولد مقبول احمد باجوہ 36 علوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد ملک بشیر احمد 24۔ علوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر **39340** میں شعیب محمود ولد خالد محمود قوم وینس پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 36/63 علوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب محمود گواہ شد نمبر 1 اطہر محمود ولد خالد محمود 36/63 علوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662

مسل نمبر **39341** میں محسن محمود چیمہ ولد محمود انور چیمہ قوم چیمہ پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 47/A دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن محمود چیمہ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662 گواہ شد نمبر 2 محمد انور چیمہ ولد عطاء اللہ چیمہ 47-A دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر **39342** میں حسیب احمد ولد نصیر محمد قوم لُڈّ کا پیشہ تعلیم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 53 دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں

ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حسیب احمد گواہ شدنمبر 1 مقصود احمد ولد نصیر محمد 53 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شدنمبر 2 نصیر محمد وصیت نمبر 30036

مسل نمبر **39343** میں Mohammad Mozammel Haque ولد Mohammad Belayat Hossain پیشہ معلم وقف جدید عمر 34 سال بیعت 30-12-1993 ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3068 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohammad Mozammel Haque گواہ شدنمبر 1 Shah Mohammad Abdul Gani S/O Jashimuddin گواہ شدنمبر 2 Enamul Haque Roney S/O Abdul Noor Mollah بنگلہ دیش

مسل نمبر **39344** میں سجاد احمد قمر ولد فتح محمد قوم بھٹی پیشہ تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 59 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سجاد احمد قمر گواہ شدنمبر 1 فتح محمد ولد عبدالعزیز 59 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شدنمبر 2 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662

مسل نمبر **39345** میں Sharkar TashFin Mahmud ولد Ashad Ullah پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sharkar Tashfin Mahmud گواہ شدنمبر 1 Mohammad Ehsanul Habib وصیت نمبر 34115 گواہ شدنمبر 2 Mohammad Mujibur Rahman وصیت نمبر 34116

مسل نمبر **39346** میں شیخ ناصر محمود ولد شیخ محمود احمد صاحب قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔رکشہ مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ ناصر محمود دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شدنمبر 1 ارشاد احمد خان ولد سلطان شیر علوم جنوبی ربوہ گواہ شدنمبر 2 عبدالحمید خلیق ولد محمد ابراہیم فائق دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر **39347** میں شریف احمد ولد امیر خان صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔مکان برقبہ 6 مرلہ واقع کھچیاں روڈ نصرت آباد ربوہ مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500+700 روپے ماہوار بصورت پینشن و ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شریف احمد نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 1 فضل حسین ولد غلام محمد نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 2 ریاض احمد ولد فضل حسین نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39348** میں مظفر احمد ولد شریف احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 1 عبدالقدوس ولد مبارک احمد باجوہ نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 2 رفیع احمد ولد اسلام الدین نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39349** میں رضوانہ کوثر بنت مبارک احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضوانہ کوثر نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 1 محمد نواز احمد ولد فضل حسین صاحب نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 2 ریاض احمد ولد فضل حسین نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39350** میں پروین اختر بنت اسلام الدین قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ پروین اختر نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 1 فضل حسین ولد غلام محمد نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد نواز احمد ولد فضل حسین نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39351** میں شگفتہ پروین زوجہ اورنگزیب بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زیورات طلائی وزنی 2 تولہ مالیتی ....۔2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ پروین زوجہ اورنگ زیب بھٹی نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 1 وقار احمد اختشام ولد خادم حسین نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 2 ریاض احمد ولد فضل حسین نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39352** میں الماس اورنگ زیب ولد اورنگ زیب بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد الماس اورنگ زیب نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 1 فضل حسین ولد غلام محمد نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 2 بابر احمد برادر موصی

مسل نمبر **39353** میں ریحانہ کوثر زوجہ عبدالرحمٰن صاحب قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زیورات طلائی وزنی 3 تولے مالیتی ....۔2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ کوثر نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 1 فضل حسین ولد غلام محمد نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد نواز احمد ولد فضل حسین صاحب نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39354** میں مقصودہ مبشر زوجہ مبشر احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زیورات طلائی وزنی 2 تولہ مالیتی -/8000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مقصودہ مبشر نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 1 محمد نواز احمد ولد فضل حسین نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 2 فضل حسین ولد غلام محمد نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39355** میں سلمیٰ سلطانہ زوجہ ظفر اللہ خاں قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیورات طلائی وزنی 5 تولہ مالیتی ....۔2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سلمیٰ سلطانہ نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 1 خادم حسین ولد غلام محمد نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 2 نصرت اللہ خاں ولد صفی محمد یعقوب صاحب نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39356** میں ثریا خالق زوجہ عبدالخالق صاحب قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زیورات طلائی وزنی 28 گرام اور 650 ماشے مالیتی -/20055 روپے۔2۔جمع شدہ رقم -/53000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثریا خالق بیوت الحمد ربوہ گواہ شدنمبر 1 عبدالخالق خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 مظفر احمد ولد دل محمد نصیر آباد ربوہ

مسل نمبر **39357** میں امتہ اللطیف نگہت قریشی زوجہ محمد عمر قریشی قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجگڑھ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ

04-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 10 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/750 روپے لیکن اب اسے 7 ہزار کرتی ہے -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ اللطیف نگہت راجگڑھ لاہور گواہ شد نمبر 1 ریاض منظور ولد منظور احمد ظہور لاہور گواہ شد نمبر 2 مبشر ندیم قریشی پسر موصیہ

مسل نمبر **39358** میں شیخ ریحان اعجاز ولد شیخ اعجاز احمد صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1997ء ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ ریحان اعجاز گلشن راوی لاہور گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد محمود ولد چوہدری سلطان احمد گلشن راوی لاہور گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک ولد ارشاد احمد ورک لاہور

مسل نمبر **39359** میں طلعت ریحان زوجہ شیخ ریحان اعجاز قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1997ء ساکن مکان نمبر 282 بلاک اے گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے ۔ زیورات وزنی 10 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ نقد کیش -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طلعت ریحان گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد محمود ولد چوہدری سلطان احمد مکان نمبر 282 بلاک اے گلشن راوی لاہور گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ولد ارشاد احمد ملک مکان نمبر 236 بلاک اے گلشن راوی لاہور

مسل نمبر **39360** میں شیخ محمد وسیم حیات ولد شیخ محمد سلیم حیات (مرحوم) قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 163 بی بلاک گلشن راوی ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ میرے نام قطعہ 10 مرلہ واقع سرگودھا مالیت خریدا -/21000 روپے۔ دوسرا قطعہ 10 مرلہ شیخوپورہ واپڈا سکیم میں واقع ہے مالیت -/29000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ محمد وسیم حیات گواہ شد نمبر 1 چوہدری ارشاد ورک وصیت نمبر 16608 گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک والد موصیہ

ولادت

☆ مکرم رانا عبدالغفور خان صاحب باب الابواب ربوہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم حافظ عبدالمتین خاں صاحب کو مورخہ 21 اکتوبر 2004ء بروز جمعرات بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام ''عدنان احمد'' عطا فرمایا ہے۔ نومولود رانا غلام قادر خاں رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے احباب سے بچے کے نیک، صالح، خادم دین اور باعمر ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خالص سونے کے زیورات
قمر جیولرز
گول بازار ربوہ
فون دکان: 04524-213589
گھر: 04524-214469
موبائل: 0303-6743501
طالب دعا: الحاج میاں قمر احمد

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
الحمید جیولرز
دکان 1۔ سیارہ مارکیٹ ریلوے روڈ گلی 1 ربوہ
فون شوروم: 214220 فون رہائش: 213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصر اللہ۔ میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 0432-594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ونیم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

زکریا سٹیل
33 میکو مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور
طالب دعا: میاں خالد محمود
ڈیلر سی۔ آر۔ سی۔ جی پی۔ ای۔ جی اور کلر شیٹ
فون آفس: 7650510-7658876-7658938-7667414

عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ
فون: 212399
نوٹ
جمعۃ المبارک کو سٹور کلینک موسم کے اوقات کے مطابق کھلا رہے گا۔
انشاءاللہ

بقیہ صفحہ 1

مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ آپ نے تین بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

مکرمہ کلثوم بیگم رحمانی صاحبہ

(اہلیہ مکرم عبدالرحیم مدہوش رحمانی صاحب۔ ایڈووکیٹ مرحوم)

مکرمہ کلثوم بیگم رحمانی صاحبہ 3 اکتوبر 2004 کو طویل علالت کے بعد کراچی میں وفات پا گئیں۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 74 سال تھی۔ مرحومہ لجنہ اماء اللہ کی نہایت محنتی، فرض شناس اور انتھک کارکنہ تھیں۔ نماز، روزہ، روزانہ تلاوت اور نماز تہجد کی سختی سے پابندی کرنے والی اور مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی مخلص خاتون تھیں۔ بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ آپ نے پانچ بیٹیاں اور تین بیٹے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ انور سلطانہ صاحبہ (اہلیہ مکرم شیخ عبدالحی صاحب مرحوم)

مکرمہ انور سلطانہ صاحبہ 16 اگست 2004ء کو 78 سال کی عمر میں کراچی میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ کراچی میں نماز جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ بابو عبدالغفور صاحب پوسٹ ماسٹر رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو اور ماسٹر نواب دین صاحب آف دینانگر (جو کہ 313 رفقاء میں سے ایک ہیں) کی پوتی تھیں۔ مرحومہ اللہ کے فضل سے نیک اور دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی مخلص احمدی خاتون تھیں۔

مکرم احمد عبدالجمیل صاحب (ابن مکرم احمد عبدالمنیب صاحب۔ فرینکفورٹ جرمنی)

مکرم احمد عبدالجمیل صاحب بعض نامعلوم افراد کے حملہ کے نتیجہ میں 8 اکتوبر 2004ء کی شب 44 سال کی عمر میں جرمنی میں وفات پا گئے مرحوم مکرم اسفندیار منیب صاحب پرنسپل مدرسۃ الظفر وقف جدید کے بڑے بھائی تھے۔ نہایت غریب پرور اور مالی خدمت کا جذبہ رکھنے والے مخلص احمدی تھے۔ آپ نے اپنے بعد بوڑھے والد کے علاوہ بیوہ، دو بیٹوں اور دو بیٹیوں کو سوگوار چھوڑا ہے۔ بچے ابھی کم سن ہیں۔

اللہ تعالیٰ جملہ مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے۔ درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ نیز ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

محترمہ طیبہ حلیم صاحبہ زوجہ مکرم عبدالحلیم صادق صاحب خیابان صادق سرگودھا حال گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کینسر کی وجہ سے شدید بیمار ہیں اور شوکت خانم ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا محفوظ احمد صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی خالہ جان بیمار ہیں احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

مکان برائے فروخت

تین کمرے، کچن سٹور، دو اٹیچ باتھ روم، چار ہزار گیلن انڈر گراؤنڈ اور چھ سو گیلن اوور ہیڈ واٹر ٹینک مکان نمبر 8/25 دارالرحمت شرقی ربوہ۔ رقبہ 10 مرلے

سید مسعود احمد شاہ

فون: 04524-212158

چراغ سے چراغ جلائیں۔
تحریک عطیہ چشم میں حصہ لیں۔

شوگر کا علاج

ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد

31/55 علوم شرقی ربوہ 212694

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

احمد ٹریولز انٹرنیشنل

گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805

یادگار روڈ ربوہ

اندرون و بیرون ملک ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں

Tel:211550 Fax 04524-212980

E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

شاہد الیکٹرک سٹور

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے

متصل احمدیہ بیت الفضل

گول امین پور بازار فیصل آباد

پروپرائٹر: میاں ریاض احمد فون 642605-632606

AL-FAZAL JEWELLERS

YADGAR CHOWK RABWAH

PH:04524-213649

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان

12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

نسیم جیولرز

اقصیٰ روڈ ربوہ

فون دوکان 212837 رہائش 214321

ربوہ میں طلوع وغروب

19 نومبر 2004ء

طلوع	**5:13**
طلوع آفتاب	6:38
زوال آفتاب	11:53
وقت عصر	3:34
غروب آفتاب	**5:09**
وقت عشاء	6:35

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال

اوقات کار:

موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام

وقفہ 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

86۔ علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

مین بازار

شاہد اسٹیٹ ایجنسی

شاد کالونی لاہور کینٹ

طالب دعا شاہد مسعود

فون آفس 5745695 موبائل 0320-4620481

البشیر۔ اب اور بھی دلکش ڈیزائننگ کے ساتھ

پیچ

جیولرز اینڈ بوتیک

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

04524 214510 04942-423173

Higher Education in Foreign Countries

We provide Services for study Visa in Europe, Canada, Australia.

Free Study in Germany/Sweden/Denmark.

Education Concern®

829-C Faisal Town Lahore(Near Akbar Chock)

Call: Farrukh Luqman. Cell: 0303-6476707 Office: 042-5177124

Email:edu_concern@cyber.net.Pk, URL:www.educoncern.tk

الاحمد الیکٹرک سٹور

ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے

042-666-1182

0320-4810882

احمدیہ اور لاہور میں احمدی احباب اپنے پلاٹس کی خرید و فروخت کیلئے ہم سے رابطہ کریں۔

عمر اسٹیٹ

فون 042-5301549-50

موبائل 0300-9488447

ای میل umerestate@hotmail.com

452.G-4 مین بلیوارڈ۔ جوہر ٹاؤن لاہور

پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی

انگریزی ادویات و انجکشن کا مرکز بہترین تشخیص مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

22 قیراط گولڈ، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز

Mob: 0300-9491442 TEL:042-6684032

دلہن جیولرز

Dulhan Jewellers

Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

طالب دعا: قدیر احمد حفیظ احمد

ماہر امراض ناک کان گلہ

ماہر امراض بہرے پن کی آمد

ہر بدھ کو صبح 9:00 تا 12:00 بجے

بہرے پن کے مریضوں کو آلہ سماعت لگائے جائیں گے

اور ناک، کان، گلہ کے آپریشن کیے جائیں گے۔

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر

یادگار روڈ ربوہ فون 213944-214499

The Vision of Tomorrow

New Heaven Public School

Multan Tel 061-554399-779794

تمام گاڑیوں ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار

SRP

سیفی ربڑ پارٹس

فون فیکٹری 042-7924522-7924511

فون رہائش 7832395

DASCO

BEST QUALITY PARTS

داؤد آٹو سپلائی

ڈیلر ٹویوٹا۔ سوزوکی۔ مزدا۔ ڈاٹسن

و معیاری پاکستانی پارٹس

M-28 آٹو سنٹر۔ بادامی باغ لاہور

فون 7725205

C.P.L 29

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے

فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین

T.V۔ گیزر۔ ائر کنڈیشنر

سپلٹ۔ ٹیپ ریکارڈر

وی سی آر بھی دستیاب ہیں

عثمان الیکٹرونکس

1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل لاہور ہوٹل پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

رابطہ: انعام اللہ

7231680 7231681 7223204 7353105